

یسوع مسیح کی انجیل کی منادی ۲۰۰۰ برس سے کی جا رہی ہے۔ یسوع نے پیش گوئی کی تھی کہ اس کی بادشاہی کا پیغام پوری دنیا میں پھیلے گا جب تک کہ ہر قوم، قبیلہ اور خاندان اس خوش خبری کو سن نہ لے۔

صرف ایک خدا ہے اور اس کا صرف ایک بیٹا ہے۔ صرف ایک ایمان اور ایک مقدس کتاب ہے۔ اس زندگی کے بعد فردوس میں داخل ہونے کا صرف ایک راستہ ہے۔ سب قوموں میں سے بہت سے لوگوں نے یسوع مسیح کو راہ، حق اور زندگی کے طور پر پایا ہے۔



جیسے کہ پیشین گوئی کی گئی ہے، یسوع آخری وقتوں میں پھر واپس آئے گا۔

وہ ایک فانی آدمی کی طرح نہیں، بلکہ اپنے پورے جلال اور طاقت کے ساتھ آئے گا۔ آسمان کھلے گا اور وہ ایک سفید گھوڑے پر سوار ہو کر نیچے اترے گا۔

وہ سورج کی طرح چمک رہا ہو گا اور اس کے سر پر کئی تاج ہوں گے۔ اس کے ہاتھ میں سات ستارے اور اس کے منہ میں سے سچ کی تلوار نکلے گی۔

وہ شیطان کا مقابلہ کرے گا اور اسے آگ کی جھیل میں ڈالے گا۔ جہاں وہ ابدی اذیت میں رہے گا اور انسان کی دوبارہ آزمائش نہیں کرے گا۔ یسوع اپنے آخری دشمن موت کو آگ کی جھیل میں پھینکے گا اور دنیا پھر سے نئی ہو جائے گی۔

خدا ان سب کو جو اس کے بیٹے پر ایمان لائے، اکٹھا کرے گا اور ان کو نئی زمین پر ابدی زندگی دے گا۔ خدا سارے آنسوؤں کو ختم کر دے گا اور پھر کوئی موت، غم، چلانا اور درد نہ ہو گا، کیونکہ پرانی چیزیں جاتی رہیں گی۔ یسوع ایک ایسی دنیا جو کہ گناہ اور موت سے پاک ہوگی، کے بادشاہ اور نجات دہندہ کے طور پر اپنے راست باز لوگوں پر حکمرانی کرے گا۔



خداوند یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے ۶۰ برس بعد، صرف ایک رسول پوجنا باقی بچا۔ اسے ایک پہاڑی جزیرے پر جلا وطن کر دیا گیا جس کا نام پتھرس تھا۔ وہ روح میں آسمان پر اٹھایا گیا اور خداوند نے اس پر مستقبل کے بارے میں رویا ظاہر کی۔

یوحنا میں تجھے وہ چیزیں دکھاؤں گا جو کہ مستقبل میں ہونے والی ہیں۔ جو تو دیکھے وہ لکھ لے، اسے کتاب کی شکل دے اور اسے ایشیا کی سات کلیسیاؤں میں بھجوا دے۔

جب اس دنیا کا اختتام نزدیک ہو گا، تو یسوع مسیح واپس آئے گا اور ان سب کی قبریں کھل جائیں گی جو اس پر ایمان لائے۔ اور وہ سب، زندہ ایمانداروں کے ساتھ یسوع مسیح کو ملنے کیلئے ہوا میں اٹھائے جائیں گے اور ہمیشہ ہمیشہ تک اس کے ساتھ رہیں گے۔

آخری دنوں میں، خدا خوفناک آفتیں زمین پر بھیجے گا۔ آسمان سے آگ برسے گی اور دباؤں بھی پھیلیں گی جو زمین پر رہنے والے زیادہ تر لوگوں کو تباہ کر دیں گی۔

ایک آدمی آئے گا جو مسیح ہونے کا دعویٰ کرے گا اور وہ لوگوں کو اپنی حکومت اور اپنے لئے وفاداری دکھانے کیلئے اس طرح ابھارے گا کہ وہ اپنے پیشانی پر یا پھر اپنے دہنے ہاتھ کے پیچھے ایک نشان بنوائیں۔

جو نشان حاصل نہیں کریں گے ان کے سر قلم کر دیئے جائیں گے۔ جو زمین پر باقی بچ جائیں گے ان کیلئے یہ شدید مصائب کا وقت ہو گا۔





اپنی موت سے پہلے یسوع نے ہیکل کے بارے میں پیشین گوئی کی:

کیا تم یہ ہیکل دیکھتے ہو؟ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ یہ تباہ ہو جائے گی اور کوئی بھی پتھر دوسرے پتھر پر باقی نہ رہے گا۔

چالیس برس بعد، ۷۰ء عیسوی میں، رومی آئے اور شہر اور ہیکل کو تباہ کر دیا۔ جب ہیکل کے اندر لکڑی کو آگ لگی تو ہیکل کا سونا پگھل کر فرش اور بنیاد کے پتھروں کی دراڑوں میں بہ گیا۔ جب رومیوں نے دوبارہ سونا حاصل کرنے کی کوشش کی تو انہوں نے ضروری سمجھا کہ ہر پتھر کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا جائے۔ یسوع کی پیشین گوئی پوری ہوئی۔



جہاں بھی وہ بھاگ کر گئے ان کے استقبال کیلئے وہاں مسیحی پہلے ہی سے موجود تھے۔

ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں جہاں ہم رہ سکیں۔

ہم نے یروشلم میں ہونے والی خوفناک باتوں کے بارے میں سنا ہے۔ یقیناً تم ہمارے ساتھ رہ سکتے ہو۔



یروشلم اور اسرائیل کے یہودی جو کہ جنگ میں بچ گئے تھے، غیر قوموں میں بھاگ گئے جہاں آج بھی ان کی کئی نسلیں موجود ہیں۔

ہم اپنے بھائی کے گھر ملک شام کو جائیں گے۔

یہودی مسیحی بھی دوسرے ملکوں کو بھاگے، جہاں انہوں نے مسیح کی انجیل کی منادی کی اور کلیسیا بڑھتی گی۔

یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو پہلے سے آگاہ کیا تھا، "اس وقت لوگ تمہیں اذیت دینے کیلئے پکڑوائیں گے اور تمہیں قتل کریں گے اور میرے نام کی خاطر ساری قومیں تمہارے ساتھ نفرت کریں گی۔ اور اس وقت بہتر سے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے کیساتھ نفرت رکھیں گے۔ اور کئی جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتروں کو گمراہ کریں گے۔"

جب وہ سب لوگ، جنہوں نے مسیح کو دیکھا تھا، بوڑھے ہو گئے اور کلیسیاء تمام رومی سلطنت میں پھیل گئی، تو رومیوں نے مسیحیوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر اذیتیں دینا اور ان کو مارنا شروع کیا۔ اگر ایماندار مسیح کا انکار نہ کرتے، تو انہیں بڑے اکھاڑے میں کھڑا کر دیا جاتا، اور لوگ ان کو شیروں اور چیتوں کے ذریعے کھڑے ہوتے دیکھتے۔

خداوند یسوع، میری  
روح کو قبول کر!

اے باپ، جو کچھ یہ ہمارے ساتھ کر  
رہے ہیں، ان کو اس کی سزا نہ دینا۔

بعض اوقات رومی شمشیر باز مسیحیوں کو قتل کرتے۔  
لوگ حیران ہو جاتے کہ ایماندار اپنے ایمان کا انکار  
کیوں نہیں کرتے۔ وہ مسیح کی خاطر مرنے کیلئے تیار تھے۔

جیسن، میں تجھے  
فردوس میں ملوں گا۔

نہیں!

غررررررر!

ہائے!



پولس پر کئی دفعہ ڈاکوؤں  
نے بھی حملہ کیا۔

لیکن اس نے تعلیم دینا جاری رکھا۔



پولس ایک مقام سے دوسرے مقام پر تعلیم دینے کیلئے سفر کرتا تھا،  
تین مختلف موقعوں پر اس نے جس جہاز میں سفر کیا وہ ڈوب گیا۔

ایک دفعہ وہ سمندر میں ایک دن اور ایک رات رہا پھر اس  
کے پاس سے گزرنے والے ایک جہاز نے اسے اٹھایا۔



پولس نے جب لوگوں کو یسوع کے بارے میں  
بتانے کیلئے دنیا کا سفر کیا تو اس نے بیماری، سردی،  
گرمی، بھوک اور ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کیں۔

خداوند، اس آدمی کو شفا  
بخش تاکہ میں جاسکوں اور  
انگلی شہر میں منادی کروں۔



پولس خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری سناتے اور لوگوں کو بتوں کو  
بارے میں خبردار کرتے ہوئے ایک شہر سے دوسرے شہر گیا۔

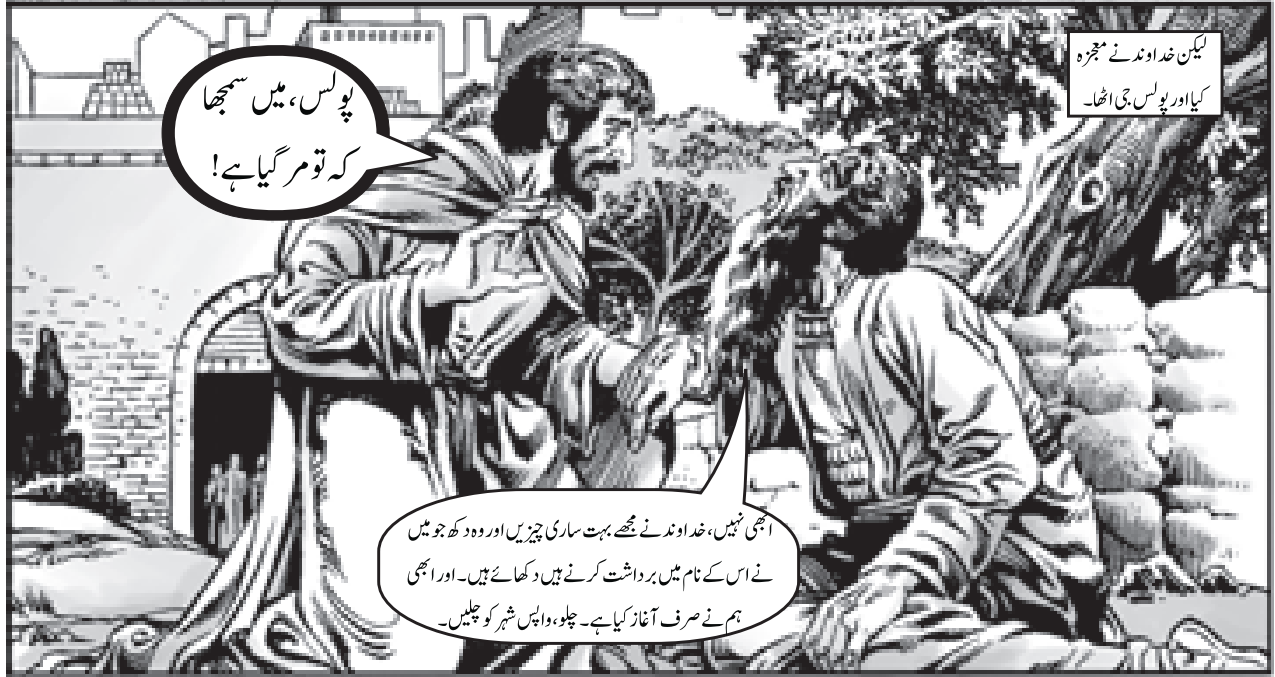
تم اپنے بتوں کو چھوڑ کر خداوند کی طرف آئے ہو۔ اور  
خدا نے شریعت کو دھیان میں رکھے بغیر ایمان کے  
ساتھ تمہارا انصاف کیا ہے۔ تم اب اس کے بدن کا حصہ  
ہو اور تمہارا تعلق خدا کے گھرانے کے ساتھ ہے۔

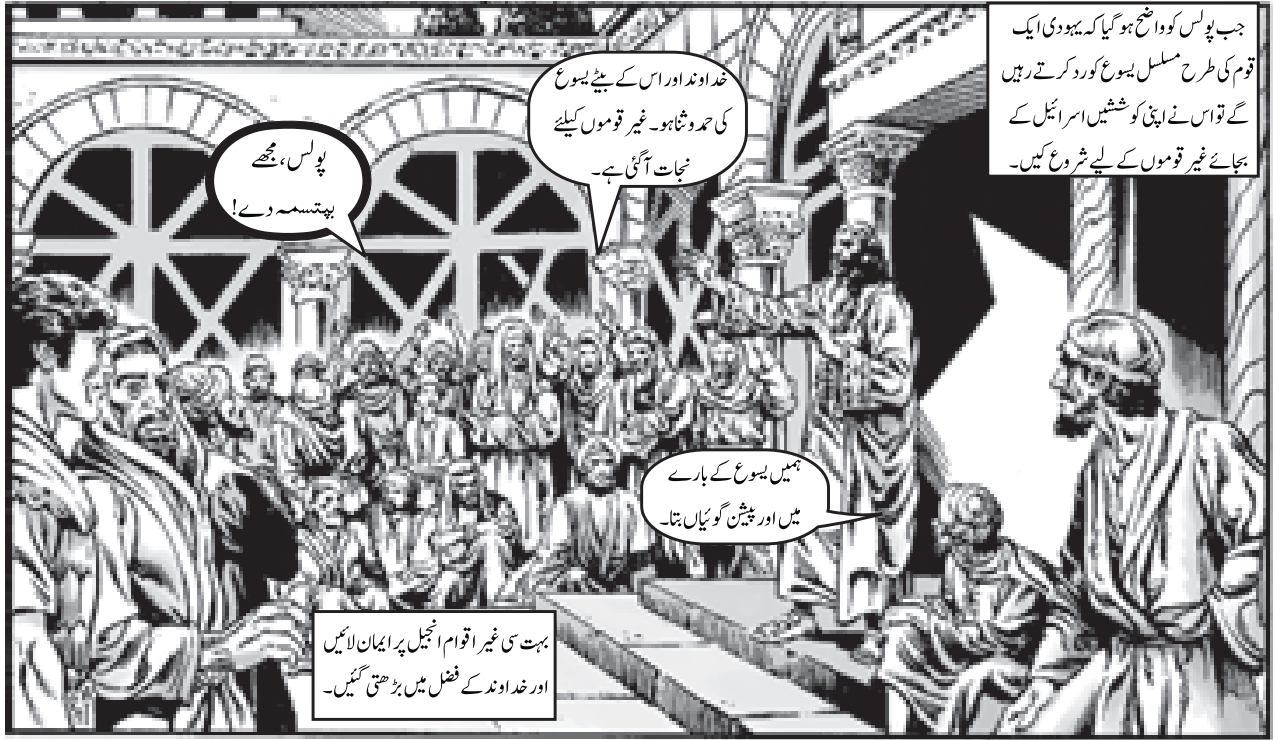
خداوند کی حمد ہو!



جب لوگ خداوند کی طرف آئے تو انہوں نے اپنے بتوں اور جادو  
منتروں کو چھوڑ دیا۔ انہوں نے ہر وہ چیز جو ان کے پرانے مذہب یا  
گناہ سے تعلق رکھتی تھی، آگ میں پھینک دی۔ ۲۰ برس میں تمام دنیا  
میں ایماندار یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا کی عبادت کرنا شروع ہو گئے۔

اس چیز نے مجھے کبھی  
بھی سکون نہیں دیا۔







کپتان کرنیلیس اور اس کا پورا خاندان  
یسوع مسیح کی انجیل پر ایمان لایا اور ان  
سب نے اس دن ہی بہتسمہ لیا۔



پولس انطاکیہ کے عبادت خانے گیا اور  
یہودیوں کو سبت کے دن تعلیم دی۔

تم مجھے جانتے ہو، میں نے مسیحیوں کو مرنے کیلئے اذیتیں دیں، پر  
یسوع میرے اوپر ایک تیز روشنی کی صورت میں ظاہر ہوا اور  
ایک گرجدار آواز کے ساتھ مجھے اپنے کلام کی تعلیم دینے کو کہا۔  
میں نے مسیح کے بارے میں کلام میں ڈھونڈنا شروع کیا اور مجھے  
معلوم ہوا کہ یسوع نے تمام پیشین گوئیاں پوری کیں

خدا نے فرمایا تھا کہ وہ داؤد کی نسل میں سے اسرائیل کے لئے نجات  
دہندہ بھیجے گا اور یروشلیم کے رہنما سے رد کر کے مار دیں گے۔

یہ دوسرے زبور میں درج ہے، "خداوند نے مجھے  
فرمایا تو میرا بیٹا ہے، آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔"



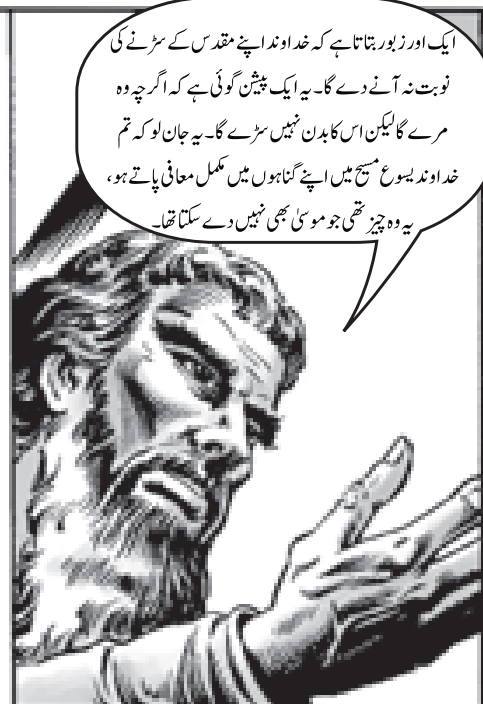
غیر اقوام! غیر اقوام ناپاک  
ہیں۔ وہ یہودیوں کے ایمان  
کا حصہ نہیں بن سکتیں۔

تو گستاخی کر رہا ہے! یسوع ایک جانور  
بچہ نہیں تھا۔ یہ خبریں مشہور ہیں کہ  
اس کی ماں شادی سے پہلے حاملہ تھی۔

تجھے تیری بدعتی تعلیم کی وجہ سے  
سنگسار کر کے مارا جاسکتا ہے۔

کیونکہ تم نے ابدی زندگی کی خوشخبری کو رد کیا، اس  
لئے ہم اپنا پیغام غیر قوموں میں لے جائیں گے جس  
طرح کے نبیوں نے بیان کیا تھا۔

خداوند نے یسوع کو غیر  
قوموں کیلئے نور بنا کر بھیجا،  
تمام قوموں کو نجات دہندہ۔



ایک اور زبور بتاتا ہے کہ خداوند اپنے مقدس کے سزے کی  
نوبت نہ آنے دے گا۔ یہ ایک پیشین گوئی ہے کہ اگرچہ وہ  
مرے گا لیکن اس کا بدن نہیں سڑے گا۔ یہ جان لو کہ تم  
خداوند یسوع مسیح میں اپنے گناہوں میں مکمل معافی پاتے ہو،  
یہ وہ چیز تھی جو موسیٰ بھی نہیں دے سکتا تھا۔



خداوند غیر قوموں میں بھی کام کر رہا تھا۔ ایک رومی سپاہی تھا جو دعائیں خداوند کو ڈھونڈتا تھا۔

خداوند، مجھے معلوم ہے کہ تو واحد خدا ہے، تمام انسانوں کا خالق ہے۔ میرے لوگوں کا مذہب خراب ہو چکا ہے اور یہ سکون نہیں بخشتا۔ مجھے اپنا راہ دکھا اور میں اس پر چلوں گا۔



ساؤل، جو کہ اب پولس تھا، ایک نئے پیغام کے ساتھ ایک نیا شخص بن چکا تھا۔ وہ اب مسیحیوں کو مارنا نہیں چاہتا تھا۔ وہ دوسروں کو بھی یسوع مسیح پر ایمان لانے کے لئے قائل کرنا چاہتا تھا۔

میں تیرے شک کو سمجھتا ہوں۔ میں نے بھی پہلے یقین نہ کیا، لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ یسوع ناصری نے مسیح کے بارے میں تمام پرانی پیشین گوئیوں کو پورا کیا۔

لیکن سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ خدا نے اس کو مردوں میں سے زندہ کیا۔

تو کس قسم کا بے وقوف شخص ہے؟ مسیح کس طرح ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں اپنے آپ کو مردانے کے لیے حوالے کر سکتا تھا؟

وہ خدا اکابرہ تھا، جو ہمارے گناہ اٹھالے گیا۔



پطرس، ہمارا مالک بہت مذہبی اور نیک آدمی ہے، لیکن وہ کئی باتوں کے بارے میں پریشان ہے۔ وہ ہر وقت دعا کرتا ہے اور غریبوں کو خیرات دیتا ہے، لیکن وہ خدا کی طرف سے سکون میں نہیں ہے۔

خداوند نے اپنی صلیب پر خون بہانے سے سکون بخش دیا ہے۔

اس کا کیا مطلب ہے؟

میں تمہارے پستان کو یہ بیان کروں گا۔



کون؟ کیا؟ تو کون ہے؟ تو کہاں سے آیا ہے؟

تیری دعائیں سنی گئی ہیں۔ مجھے خدا نے بھیجا ہے۔ تو اپنے آدمیوں کو یافا میں چھڑا رنگنے والے شخص جس کا نام شمعون ہے، کے گھر بھیج۔ تم اسے سمندر کے کنارے پاؤ گے۔ تم اسے پطرس نامی شخص کا پوچھنا۔ وہ یہاں آئے گا اور تمہیں خدا کے بارے میں سچائی بتائے گا۔



یہ ایک بہت بڑا دن ہے۔ خدا نے یسوع کے ایک شاگرد پطرس کو بھیجا ہے تاکہ ہمیں یسوع کے بارے میں بتائے۔

ہاں، میں نے یسوع کے ساتھ ساڑھے تین سال گزارے۔ میں نے اسے مصلوب ہوتے ہوئے دیکھا اور میں نے اسے مردوں میں سے زندہ ہونے کے بعد بھی دیکھا۔ ہم ۵۰۰ آدمی اس کے جی اٹھنے کے بعد اس کی تعلیم سننے کیلئے ایک مقام پر اکٹھے ہوئے تھے۔ اس نے ہمارے ساتھ کھایا اور ہم نے اسے چھو کر دیکھا۔ اس نے ہمیں اپنے دشمنوں کے ساتھ محبت کرنے اور ان کے لئے دعا کرنے کی تعلیم دی، جو ہمیں تکفیش دیں۔ اس نے اپنا پاک روح بھیجا۔



پستان پطرس کو دروازے پر ملا اور اس کے آگے گھٹنوں کے بل چھکا۔

کھڑا ہو جا، مجھے زیادہ عزت نہ دے۔ میں تیرے جیسا ایک انسان ہوں۔ سب کو اکٹھا کرو میں تمہیں خوشخبری سناؤں گا۔





یہ وہ فریسی ساؤل ہے جو نفرت کا دم بھرتا ہے اور ذبح کرتا ہے۔

ہمیں معلوم تھا کہ یہ سب ہو سکتا ہے جب ہم مسیحی بنے تھے۔

یہ رہا ایک اور تمہارے مسیح کو چاہنے والا۔

ہاں، ہمیں اس کے لئے دعا کرنی چاہیے کہ خدا اس کا دل نرم کرے اور اسے سچائی کا راستہ دکھائے۔

ساؤل بہت نفرت سے بھرا ہوا ہے۔

یاد رکھو، ہم میں سے کچھ پہلے پہل خشک میں مبتلا تھے۔



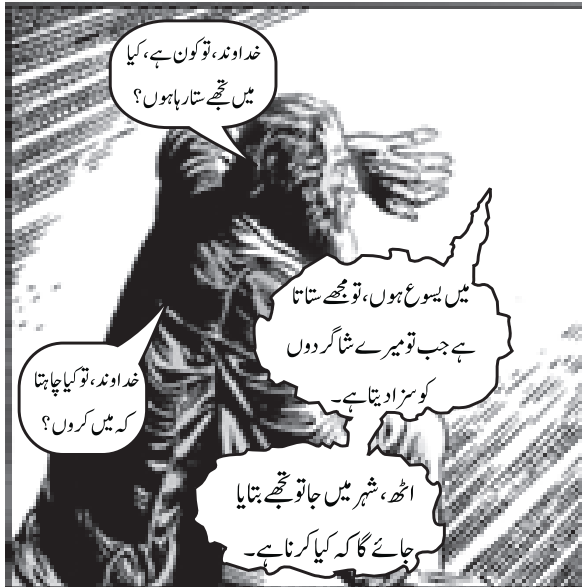
اچھا، ساؤل، میرا خیال ہے تو نے یروشلم میں تقریباً یسوع کے تمام پیروکاروں کو ڈھونڈ نکالا ہے۔

نہیں، جتنے ہم مارتے یا قید میں ڈالتے ہیں، اتنے ہی وہ تعداد میں بڑھتے جاتے ہیں۔ وہ دوسرے شہروں میں بھی پھیل گئے ہیں۔ دمشق کے سارے عبادت خانے ان سے بھر گئے ہیں۔

میں ان کو گرفتار کرنے کے وارنٹ تجھے دوں گا تاکہ تو دمشق کو جاسکے۔

میں ابھی جاؤں گا۔

ساؤل یہ سمجھتا تھا کہ اپنے مذہب اور قوم کو دوسرے عقائد سے بچا کر رکھتا اس کی ذمہ داری ہے۔ لیکن اسے یہ بات تکلیف دیتی تھی کہ مسیحیوں میں وہ سکون اور اعتماد پایا جاتا تھا جو اس نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔



خداوند، تو کون ہے، کیا میں تجھے ستا رہا ہوں؟

میں یسوع ہوں، تو مجھے ستاتا ہے جب تو میرے شاگردوں کو سزا دیتا ہے۔

خداوند، تو کیا چاہتا ہے کہ میں کروں؟

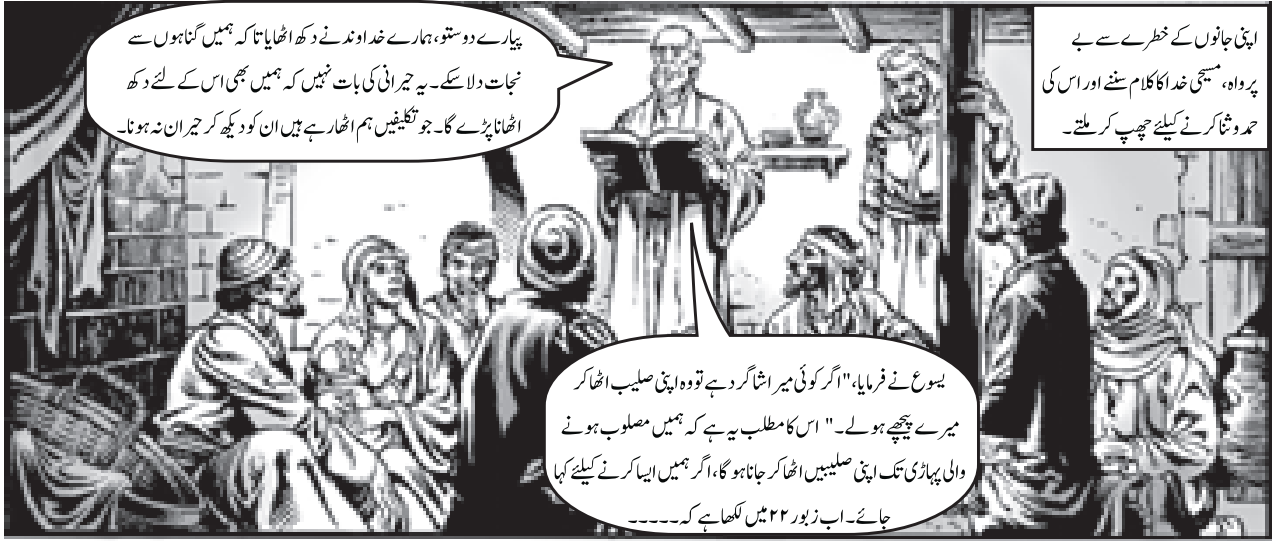
اٹھ، شہر میں جا تو تجھے بتایا جائے گا کہ کیا کرنا ہے۔



اچانک ساؤل کے سامنے سورج سے بھی تیز روشنی ظاہر ہوئی۔

ساؤل، ساؤل، تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟

ساؤل کا گھوڑا اتنا ڈرا کہ اسے زمین پر چھینک کر بھاگ گیا۔



پیارے دوستو، ہمارے خداوند نے دکھ اٹھایا تاکہ ہمیں گناہوں سے نجات دلا سکے۔ یہ حیرانی کی بات نہیں کہ ہمیں بھی اس کے لئے دکھ اٹھانا پڑے گا۔ جو تکلیفیں ہم اٹھا رہے ہیں ان کو دیکھ کر حیران نہ ہونا۔

اپنی جانوں کے خطرے سے بے پرواہ، مسیحی خدا کا کلام سننے اور اس کی حمد و ثنا کرنے کیلئے چھپ کر ملتے۔

یسوع نے فرمایا، "اگر کوئی میرا شاگرد ہے تو وہ اپنی صلیب اٹھا کر میرے پیچھے ہو لے۔" اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں مصلوب ہونے والی پہاڑی تک اپنی صلیبیں اٹھا کر جانا ہو گا، اگر ہمیں ایسا کرنے کیلئے کہا جائے۔ اب زبور ۲۲ میں لکھا ہے کہ۔۔۔۔۔



خداوند مدد کر، یہ قاتل ساؤل ہے۔

وہیں کھڑے رہو جہاں تم ہو! اس غیر مذہب کی یہاں اجازت نہیں دی جائے گی۔ تم نے ہمارے آباؤ اجداد اور ہماری قوم کی گستاخی کی ہے۔ بے وقوف لوگو! تم یا تو باز آ جاؤ یا پھر تمہیں مار دیا جائے گا۔

ان کے سردار کو پکڑ لو۔ ہم اس شخص کو ان کیلئے ایک مثال بنادیں گے۔



نہیں! میری بیوی نہیں!

ٹھاہ!



ہم کافی مسخ برداشت کر چکے ہیں تم ایک مرے ہوئے بڑھئی کی کیوں عبادت کر رہے ہو؟

ہمارا خداوند یسوع مسخ زندہ ہے اور اس کا ناس کا خالق ہے۔

تو اپنی باتیں بدل لے گا جب ہم تیری بیوی کو قید میں ڈالیں گے۔



باب نمبر ۱۲:  
ساری دنیا کیلئے